عالم اسلام اور مغرب کے درمیان ہم آہنگی کیلئے گفت وشنید ضروری: سیمینار

اسلام آباد: اسلامی نظریاتی کونسل میں منعقدہ ''اسلام اور مغرب، مستقبل کا ایجنڈا'' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار کے شرکاء نے اس بات پر زور دیا ہے کہ امت مسلمہ اور مغرب کو ایک دوسرے کے مسائل اور مشکلات سمجھنے کیلئے گفت وشنید کی راہ اختیار کرنی ہوگی جبکہ دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے تمام تہذیبوں کی مشاورت سے دہشت گری کی تعریف پر اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا۔ منگل کے روز منعقدہ کانفرنس میں 16 ملکوں کے سفیروں اور نمائندوں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی نے کہا نام نہاد مفکرین اور سکالر نوجوانوں کی برین واشنگ کر رہے ہیں، مدارس اور دہشت گردی کے مراکز میں تمیز کی ضرورر ہے۔ سعودی سفیر عواد العسیری نے کہا کہ آج مسلم مما لک توجہ کا مرکز بن گئے ہیں، دہشتگردی کا معاملہ مسلمانوں کے مسائل کے تناظر میں لینا چاہئے۔ شام کے سفیر ریاض حسین نے کہا کہ عالمی برادری کو دوہرے معیار تبدیل کرنے ہونگے۔ عراق کے سفیر نے کہا کہ اسلام امن کا پیغام لایا، ایران کے سفیر ماشااللہ شاکری نے کہا کہ عالمی طاقتوں کے نہ تو کوئی اصول ہیں نہ کوئی ضوابط، بش کے 8 سالہ دور کا نتیجہ سوائے جنگوں کے کچھ نہ نکلا۔ نائجیریا کے سفیر مصطفیٰ نے کہا کہ انسانیت کا قانون نافذ کیا جائے، مراکش اور جاپان کے نمائندوں نے امن ومحبت کا پیغام دیا، روس کے نمائندہ نے کہا کہ ان کے ملک میں 4750 مساجد ہیں، جرمنی کی نمائندہ نے کہا کہ تہذیبوں کے درمیان مکالمہ وقت کی ضرورت ہے، امریکہ کی نمائندہ خاتون نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے مسائل کو سمجھنا ہوگا۔ انسانی حقوق کی علمبردار طاہرہ عبداللہ نے کہا کہ جب تک دہشت گردی کی تعریف نہیں کی جائے گی مسائل حل نہیں ہونگے۔ سینٹر مشاہد حسین سید نے کہا کہ افغانستان اور پاکستان کیلئے امریکہ کے نمائندہ رچرڈ ہالبروک کو کشمیر پر بھی بات کرنے کا اختیار دیا جائے۔ (خبر نگار خصوصی)